"انصار الاسلام"

کی طرف سے پیش ہے دولۃ الاسلامیہ کے مجلہ "دابق" شمارہ 11 کے مضمون کا ترجمہ بعنوان

شیعوں کا بارھواں امام "کانا دجال" !

جیسے جیسے قیامت قریب آرہی ہے مستقبل کے واقعات کے بارے میں مشہور جھوٹی کہانیوں پہ روشنی ڈالنے کی اہمیت اور بھی بڑھتی جارہی ہے۔ کیوں کہ بلا شبہ یہ کہانیاں مختلف گمراہ فرقوں کی طرف سے اٹھائے جانے والے اقدامات میں بڑا نمایاں کردار ادا کریں گی۔ ان جھوٹی کہانیوں میں سے ایک کہانی رافضیوں کے "امام غائب، منتظر مہدی" کی ہے، جو کہ آنے کے بعد اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ کرے گا۔ بر عکس اس **مہدی** کے جو ایک انصاف کرنے والے اور ہدایت یافتہ امام و خلیفہ کے طور پر احادیث میں مذکور ہیں۔

قیامت جتنی قریب آرہی ہے اتنا ہی روافض یہودیوں کے ساتھ مل کر اپنے اس منتظر قائدِ شر وفساد کے ظہور کی تیاریوں میں باہم صف بستہ ہوتے نظر آرہے ہیں۔ رافضیوں کے ہاں جو "مہدی" کے متعلق روایات ہیں اگر ان کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ وہ جس مہدی کے انتظار میں ہیں وہ در حقیقت "دجال" ہے۔

[[مہدی کون ہے:

قیامت سے پہلے نبی ﷺ کی اولاد میں سے محمد مہدی کا ظہور تقریباً تمام مسلمانوں میں تسلیم شدہ امر ہے۔ اہل السنۃ کے نزدیک پچھلے خلیفہ کی وفات کے بعد وہ بطور امام و خلیفہ منتخب کیے جائیں گے اور انصاف کے ساتھ حکومت فرمائیں گے۔ پھر انہی کی خلافت کے دوران عیسیٰ ﷺ کا نزول ہوگا جو کہ دجال کے ساتھ قتال کریں گے۔

اہل سنت اور روافض کے عقیدے میں تفاوت:

اب روافض اور اہل السنہ کے درمیان دینی مصادر اور عقائد میں زبردست اختلاف پایا جاتا ہے۔ اہل السنہ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی صفات میں کوئی نبی، ولی اور نہ ہی کوئی فرشتہ شریک ہے۔ مثلاً زندگی دینا، موت دینا، رزق دینا، اولاد دینا، کائنات کے نظام کو چلانا، دعائیں قبول کرنا وغیرہ صرف اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنی ان صفات میں مخلوق میں سے کسی کو کوئی اختیار نہیں دیا۔ جبکہ :۔ رافضی اپنے ائمہ کو معصوم عن الخطاء اور اللہ تعالیٰ کی صفات سے متصف مانتے ہیں۔

اہل سنت اور روافض کا امام مہدی کے بارے میں:

اہل سنت امام مہدی کو ایک ایسا انسان مانتے ہیں جس میں کوئی غیبی طاقت نہیں ہے کہ جس سے وہ کائنات میں تصرف کرے جبکہ روافض اپنے غائب امام کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا حامل، کائنات میں تصرف کرنے والا مانتے ہیں۔ جبکہ یہ صفات احادیث میں دجال کے لیے مذکور ہیں۔ مترجم]]

رافضہ کے مطابق "مہدی" الحسن العسکری کا نام نہاد بیٹا ہے۔ اور اسکا نام "محمد" ہے۔ اب غور طلب بات ہے کہ الحسن عسکری رحمہ اللہ تعالی کی وفات 1200 سال پہلے ہی ہو گئی تھی۔ رافضہ کے مطابق محمد (مہدی) اپنے باپ (الحسن العسکریؒ) کی وفات کے قریب قریب پیدا ہوا تھا۔ اہل السنہ علماء تو اس بات کو ہی مشکوک سمجھتے ہیں کہ الحسن عسکریؒ کا کوئی بھی بیٹا تھا۔۔۔ جب کہ رافضہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حسن عسکری کا ایک بیٹا تھا جسے اس کے باپ (الحسن العسکریؒ) یا دوسرے رشتہ داروں نے چھپا دیا تھا۔ اور جو کہ آخر کار سامرّاء کے قریب کسی (غار میں) چھپ گیا تھا اور وہ ہزاروں سال غار میں چھپ کر زندہ رہنے کے بعد قیامت کے قریب دوبارہ نکلے گا۔ یا ایسا ہی کچھ وہ دعوی کرتے ہیں (جو کہ روافض میں مشہور بات ہے)

(الحسن العسکری سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے تھے۔ شیعہ روافض کے نزدیک یہ ان کے 12 میں سے 11 ویں امام ہیں۔ 12 واں امام ان کا بیٹا محمد ہے۔ جسے وہ مہدی کے نام سے جانتے ہیں۔ حسن عسکری کا نسب نامہ یہ ہے:

الحسن بن علي بن محمد بن علي بن موسى بن جعفر بن محمد بن علي بن الحسين بن علي بن أبي طالب بن عبد المطلب

آپ کے نام کے ساتھ العسکری کی نسبت عراق کے ایک شہر العسکر میں قیام وسکونت کی وجہ سے لگی ہے۔ مترجم)

یہاں ہم ان کے "مہدی" کے متعلق ان کی کتابوں سے کچھ روایات نقل کریں گے۔ یہ کتابیں ان کے ہاں معتبر و مستند ترین کتب کے طور پر جانی جاتی ہیں۔

[صداقت اور مستند ہونے کا وصف ایک ایسی چیز ہے کہ کوئی جھوٹا رافضی اس سے ہرگز متصف نہیں ہو سکتا۔ یہ خدا کی مخلوق میں سے سب سے بڑے جھوٹے ہونے کے حوالے سے بدنام ہیں۔ لیکن اپنی روایات کی تمام تر واضح جعلسازیوں کے باوجود یہ اپنے جھوٹے عقائد کے مطابق ہی عمل کرتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح یہود دجال کی پیروی کریں گے، حالاں کہ وہ اس کے بارے میں جھوٹے دعوے کرتے ہیں کہ وہ ہی عیسیٰ ہے۔ ایڈیٹر]

روایات ملاحظہ فرمائیں:

[روایات کے متن، تخریج اور جو مختصر تھیں ان کا سیاق وسباق بھی نقل کر دیا ہے۔ مترجم]

➢ رافضی النعمانی اپنی کتاب "الغیبہ" میں روایت کرتا ہے کہ:

إذا أذن الامام دعا الله بأسمه العبراني

(كتاب الغيبة- لمحمد بن ابراهيم النعماني-باب ما جاء في ذكر جيش الغضب وهم أصحاب القائم عليه السلام)

جب امام (مہدی) ظہور فرمائے گا تو وہ اللہ کو اس کے عبرانی نام سے پکارے گا۔

➢ اصول الکافی کی جلد 1 میں رافضی محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی نے مندرجہ ذیل باب باندھا ہے:

باب فی الائمة علیهم السلام انهم إذا ظهر أمرهم حکموا بحکم داود وآل داود ولا یسألون البینة.

باب: جب امام ظاہر ہو گا تو وہ داودؑ اور اس کی اولاد کے قانون کے مطابق حکومت ہے گا۔۔۔(مفہوم)

- پھر اس کے بعد اس نے روایت کی ہے کہ جعفر الصادق نے کہا ہے کہ:

جب القائم (مہدی) اہل بیت میں سے ظہور کرے گا تو وہ داودؑ اور سلیمانؑ کے قانون کے مطابق حکومت کرے گا۔

- ایک اور روایت میں ہے کہ جعفر الصادق نے کہا:

یہ دنیا تب تک ختم نہیں ہو گی جب تک میری آل میں سے ایک شخص داودؑ کے قانون کے مطابق حکومت نہ کر لے۔

- الکلینی نے یہ بھی روایت کیا ہے کہ امام جعفر الصادق سے پوچھا گیا:

آپ کس قانون اور شریعت سے حکومت کریں گے؟ تو جواب دیا: "کہ داوٗد کے گھرانے کے قانون سے۔"

- طوسی رافضی "الارشاد" میں لکھتا ہے کہ جعفر صادق نے کہا:

القائم (مہدی حسن) کے ساتھ کوفہ سے 27 افراد موسیٰ کے لوگوں میں سے سامنے آئیں گے۔ غار میں سونے والے 7 افراد۔ یوشع، سلیمان، ابو دجانہ الانصاری، المقداد اور مالک اشتر وہ اس کے مددگار ہوں گے۔

- المجلسی "بحار الانوار" میں روایت کرتا ہے کہ جعفر صادق نے کہا:

القائم (مہدی) عربوں کے ساتھ سرخ قانون کے ساتھ معاملہ کرے گا۔ پوچھا گیا کہ یہ سرخ قانون کیا ہے؟ تو امام جعفر صادق نے جواب میں اپنی انگلی کو گردن پہ پھیرتے ہوئے قتل کا اشارہ کیا۔

- المجلسی نے مزید روایت کیا ہے کہ جعفر صادق نے کہا:

عربوں سے بچو! کیونکہ ان کا مستقبل بہت برا ہے۔ یقیناً ان میں سے ایک بھی "القائم" کے ظہور کے وقت اس کی پیروی نہیں کرے گا۔

- رافضی النعمانی "الغیبہ" میں روایت کرتا ہے کہ محمد الباقر نے کہا ہے کہ:

"لو یعلم الناس ما یصنع القائم إذا خرج لاحب أکثرهم ألا یروه مما یقتل من الناس، أما إنه لا یبدأ إلا بقریش فلا یأخذ منها إلا السیف، ولا یعطیها إلا السیف حتی یقول کثیر من الناس: لیس هذا من آل محمد، ولو کان من آل محمد لرحم"

اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ "القائم" ظاہر ہونے کے بعد کیا کرے گا تو ان میں سے اکثر لوگ اس کو دیکھنا پسند نہ کریں۔ اس لیے کہ وہ بہت زیادہ لوگوں کو قتل کرے گا۔ وہ صرف قریش کو قتل کرنے سے ہی قتل عام کا آغاز کرے گا وہ ان سے جنگ کے علاوہ کچھ قبول نہیں کرے گا۔ اور وہ انہیں تلوار کے علاوہ کچھ نہیں دے گا۔ (یعنی صرف قتل کرے گا) یہاں تک کہ اکثر لوگ کہیں گے کے یہ آل محمد ﷺ سے نہیں ہے کیونکہ اگر یہ آل محمد ﷺ سے ہوتا تو ضرور رحم کرتا (ومثله عقد الدرر/227، وعنه إثبات الهداة:3/539، والبحار:52/354)

- النعمانی مزید روایت کرتا ہے کہ جعفر صادق نے کہا:

"إذا قام القائم من آل محمد صلوات الله علیهم أقام خمسمائة من قریش فضرب أعناقهم، ثم أقام خمسمائة فضرب أعناقهم، ثم خمسمائة أخری، حتی یفعل ذلك ست مرات!... منهم ومن موالیهم..."

جب اہل بیت میں سے "القائم" ظہور کرے گا تو وہ قریش کے 500 افراد کو لائے گا اور ان کی گردنیں اڑائے گا پھر 500 مزید لائے گا اور ان کی بھی گردنیں اڑائے گا وہ ایسا 6 مرتبہ کرے گا۔(یعنی 3000 قریش کے افراد کو قتل کرے گا)۔۔۔وہ انہیں اور ان کے مددگاروں کو بھی قتل کرے گا۔۔۔

(الواعظین:265/2، وإعلام الورى/431، وكشف الغمة:255/3، والصراط المستقيم:253/2، ملخصاً بمعناه، والبحار:338/52، كلها عن الإرشاد. وإثبات الهداة:527/3، عن إعلام الورى.)

➢ النعمانی مزید روایت کرتا ہے کہ جعفر نے کہا :

يقوم القائم بأمر جديد، و كتاب جديد، وقضاء جديد، على العرب شديد، ليس شأنه إلا السيف، لا يستتيب أحدا (کتاب الغيبه- باب ماروى فى صفته وسيرته وفعله وما نزل من القرآن فيه عليه السلام)

القائم نئی کتاب، نئے حکم اور فیصلوں کے ساتھ ظاہر ہو گا، اور وہ عرب پر بہت سخت ہو گا اور عرب اور قریش ان دونوں کے درمیان صرف تلوار ہی چلے گی اور وہ کسی کی توبہ قبول نہیں کرے گا۔

کیا یہ مہدی کا تذکرہ ہو رہا ہے یا دجال کا؟!!!

جی! یہ رافضہ کا مہدی عبرانی بولتا ہے، تورات سے فیصلے کرتا ہے، یہود اس کی پیروی کرتے ہیں اور وہ عربوں خصوصا قریش کو قتل کرتا ہے۔

[یہ بات پیش نظر رہے کہ محمد الباقر رحمہ اللہ، جعفر الصادق رحمہ اللہ ، حسن عسکری رحمہ اللہ ،رافضیوں میں سے نہیں یہ اہل بیت میں سے تھے بالکل علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرح۔ بالکل اسی طرح جیسے رافضیوں نے علی اور اور ان کی اولاد کے بارے جھوٹی کہانیاں گھڑی ہیں اسی طرح انہوں نے ان کی آل کے بارے میں بھی جھوٹ گھڑے ہیں۔ایڈیٹر]

یاد رہے کہ صحیح مسلم میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث پاک میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ يَهُودِ أَصْبَهَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا۔(الفتن وأشراط الساعة باب فِي بَقِيَّةٍ مِنْ أَحَادِيثِ الدَّجَّالِ)

اصبہان سے 70 ہزار یہودی دجال کی پیروی کریں گے۔۔(اصفہان ایران کے ایک شہر کا نام ہے۔)

➢ اور یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ دجال خارجیوں کے علاقے سے ظہور کرے گا جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

(سنن ابن ماجہ؛ باب في ذكر الخوارج۔ قال الألباني صحيح)

➢ اور یہ بھی کہ جو لوگ "قدر" کا انکار کرتے ہیں وہ دجال کے پیروکاروں میں سے ہیں جیسا کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ (سنن أبي داود کتاب السنة، باب في القدر)

یہ بات 2 وجھوں سے اہم ہے۔ روفضی خارجیوں کا سب سے بڑا گروہ ہیں۔ ان کی اور دوسرے خارجیوں کی ایک مشترکہ جڑ "عبد اللہ ابن سبا" ہے۔ جس نے خلیفہ راشد عثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت میں حصہ لیا تھا۔ اس لیے بعض علماء خوارج کو "سبائیہ" بھی کہتے ہیں

[نوٹ: رافضہ اور دوسرے خوارج کے درمیان قربت ایران اور عمان کے درمیان "الولاء" سے بالکل واضح نظر آتی ہے۔ عمان پہ تنہا "عبادیہ" حکومت کرتے ہیں اور یہی وہاں کی آبادی کا اکثر حصہ ہیں۔ عبادیہ تاریخی لحاظ سے ایک گمراہ کن خارجی فرقہ ہیں، لیکن گزشتہ کچھ صدیوں کے دوران یہ ایک مرتد جھمی فرقہ میں بدل گئے ہیں۔ ان کا طاغوت "سلطان" وضع قوانین جاری کرتا ہے اور اس کی دوستی "الولاء" صلیبیوں، عربی اور غیر عربی طواغیت کے ساتھ ہے جن میں آل سلول اور رافضہ بھی شامل ہیں۔ ایڈیٹر]

مزید بر آں یہ رافضی امت کی اکثریت کی تکفیر کرتے ہیں حتیٰ کہ اس امت کے بہترین افراد اصحاب رسول اللہ ﷺ کو بھی کافر کہتے ہیں۔ یہ خلفاء کو نہیں مانتے حتیٰ کہ یہ صلیبیوں اور تاتاریوں کے ساتھ مل کر خلفاء اور ان کی مسلم رعایا کے خلاف قتال کرتے رہے ہیں۔ رافضیوں کی تاریخ ان مسلمانوں کے قتل عام سے بھری پڑی ہے جن مسلمانوں نے رافضی عقائد کو اختیار کرنے سے انکار کر دیا، صفوی حکومت (1501-1736 CE) کے دوران اور ایران میں اہل سنت کے خلاف جنگ سے یہ بات اور بھی واضح ہو گئی۔

آخری بات! کہ یہ رافضی بھی "قدریہ" فرقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ کیونکہ یہ اچھے برے اعمال اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے ہونے کا انکار کرتے ہیں۔ یہاں پر یہ بھی ذکر کرتے چلیں کہ مرتد رافضی ٹولہ میں شرک اکبر (اہل بیت کی عبادت)، قرآن و سنت کے انکار (جیسا کہ ان کا دعویٰ ہے کہ اصحاب رسول ﷺ نے دینی مصادر میں تحریف کر دی تھی)، اصحاب رسول رضوان اللہ علیھم اجمعین اور امھات المومنین رضی اللہ عنھن کی تکفیر اور قدریہ و خوارج کی گمراہ کن بدعات پہ ایمان لانے کے بعد سبھی جرائم اکٹھے ہو گئے ہیں۔ اب اگر اس سب کو ذہن میں رکھ کر غور کریں کہ یہودی بھی اپنے نام نہاد مسیح کے انتظار میں ہیں جبکہ وہ تو اس مسیح کی رسالت کو مانتے بھی نہیں جو کہ قیامت سے پہلے نزول فرمائیں گے۔ تو یہی امکان ظاہر ہوتا ہے کہ روافض مستقبل میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یہود کے ساتھ مل جائیں گے

[اگرچہ وثوق اور یقین کے ساتھ یہ جاننا ممکن نہیں ہے کہ یہ سب کس طرح ہو گا۔ مگر یہ جاننا بہت دلچسپ ہو گا کہ 340 امریکی یہودی علماء نے امریکی کانگریس کو ایک خط لکھا ہے جس میں امریکی اور ایرانی تعلقات کی تجدید و بہتری کی حمایت و نصرت کا کہا ہے (جیسا کہ 18 اگست 2015 کو 124NEWS، جو کہ یہودی چینل ہے، پر یہ خبر نشر ہوئی ہے) ایک مضمون میں جس کا عنوان ہے کہ "سینکڑوں امریکی ربیّ امریکہ اور ایران کے جوہری معاہدے کے لیے حمایت کی آواز اٹھاتے ہیں"۔ اس رپورٹ میں مزید یہ بھی ہے کہ یہودی

(Defense Forces Military Intelligence Directorate's Research Department)

نے اپنا موقف یہودی حکومت کی سیاسی قیادت کے سامنے پیش کیا اور ڈیل سے حاصل ہونے والے ممکنہ مفادات کی اہمیت پہ زور دیا۔ ایڈیٹر]

ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں کہ وہ اہل السنة کو دجال کے فتنے سے محفوظ رکھے۔ آمین

::مفید روابط:: باب الاسلام فورم: https://203.211.136.154 https://islamdoor.net

موحدین پیج: http://muwahideen.atwebpages.com/

دعوت حق ویب سائٹ: http://dawatehaq.net